



Oslo kommune

Bydel Gamle Oslo

Familiehuset

URDU



سردیوں میں اپنے بچے کو ٹھیک سے کپڑے پہنائیں

جب درجہ حرارت میں گراوٹ آئے لگے تو اپنے بچوں کو بڑوں کی طرح ہی کپڑے پہنائیں، 10 سے کم درجہ حرارت کافی نہیں ہے۔ چھوٹے بچے اپنے جسمانی درجہ حرارت کا خیال اتنا نہیں رکھے پاتے جتنا کہ بڑے رکھتے ہیں، جبکہ ان کی جلد زیادہ حساس ہوتی ہے۔

ٹھنڈا اور جسمانی بے چینی کا سبب

اگر آپ کا بچہ بد مزاج ہے، تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ (لڑکا ہو یا لڑکی) ٹھنڈا ہے۔

اگر واقعی ٹھنڈا ہے تو کولڈ کریم بچے کے چہرے پر رکھیں۔ ایسے کریم کا استعمال کریں جن میں پانی نہیں ہوتا۔

گلا

ڈھیلا ڈھالا گلا اسکاف سے بہتر ہوتا ہے۔

جسم کا خارجی حصہ

جسم کے خارجی حصے پر ہوا۔ پانی سے تحفظ بخشنے والے لباس اختیار کریں جس میں سانس لینے کی صلاحیت ہو۔ بالکل چھوٹے بچوں کے لئے اسکائی سوٹ۔ سفر میں ہمیشہ ونڈ پروف (ہوا سے بچانے والے) کو ڈھکنے والا قصابہ ہو۔

گھٹنوں پر اضافے کی سفارش کی جاتی ہے۔

جوتے

موسم سرما کے جوتے ایسے ہوں جو ٹھنڈا اور گلے پن سے بچائیں۔ خط کشیدہ اور سانس لینے کی صلاحیت والے جوتے پہنیں۔

سر
ہوا سے بچانے والا ہوڈ (کھول) جو ہر ممکن حد تک پیشانی، گالوں اور گردن سمیت پورے حصے کو ڈھانپے رکھتا ہے۔

چانچ لین

گردن اور بازوؤں کے ارد گرد اچھی طرح دیکھ لیں، اگر آپ کے بچے کو نہ ہی پسینہ آربا ہے نہ زیادہ ٹھنڈا کا احساس ہوتا ہے، تو درجہ حرارت مناسب ہے۔

جسم کا اندرونی حصہ
جسم کے اندرونی حصے میں سب سے نچلی سطح پر پتلاون استعمال کریں۔

جسم کا درمیانہ حصہ
زیادہ سے زیادہ اون یا بترجیح اونی (اون یا پالیسٹر اونی)۔

موٹی جرابوں کے لئے جگہ یا ایک اضافی پرت کے لئے گنجائش!

بڑے بچے



چند موٹی تہوں کی جگہ متعدد پتالی تہوں یا نرم تہوں کا استعمال کریں۔

چھوٹے بچے

نومولود بچوں کو ہرگز باہر نہ لے جائیں، جب درجہ حرارت جما دینے والی ٹھنڈے سے 10 ڈگری کم ہو۔ بچوں کے چہرے پر کولڈ کریم استعمال نہ کریں۔

برف گاڑی کو بھول جاؤ

پھسلنے کی جگہ سرد ہو جاتی ہے اور برف گاڑی میں بچے کی موت بوسکتی ہے۔

